

تجربے

Writings and Speeches of
Moulana Mohd Ali

مرتبہ جناب افضل اقبال صاحب ایم۔ اے۔
تقطیع متوسط ضخامت ۸۵ صفحہ ۱۸۵

قیمت علیٰ روپیہ پتہ: شیخ محمد اشرف صاحب پبلشر کشمیری بازار لاہور۔

مولانا محمد علی مرحوم ان خوش نصیب انسانوں میں سے تھے جنہیں قدرت اول اور دماغ کی بھلائیوں اور خوبیوں سے حصہ وافر عطا فرماتی ہے وہ ایک طرف میدان حریت و آزادی کی ایک نہایت بہادر اور جری شہسوار تھے تو دوسری جانب انگریزی زبان کے پرچم و پرزور مقرر انشا پر داز بھی تھے۔ اگرچہ سیاسی جدوجہد اور علمی مصروفیتوں کی وجہ سے مرحوم کو کوئی مستقل لکھنے کا موقع نہیں ملا تاہم "کامریڈ" کے ایڈیٹر کی حیثیت سے ہزاروں صفحات کی تحریروں جو انگلش ادب و انشائیں مختلف حیثیتوں سے اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہیں ان کے قلم سے نکلیں افسوس ہے کہ یہ اب تک اخبارات کے صفحات میں منتشر پڑی ہوئی تھیں۔ شیخ محمد اشرف صاحب جنہوں نے چند سالوں میں انگریزی زبان میں اسلامی لٹریچر کا ایک بڑا عمدہ اور مفید ذخیرہ جمع کر لائق مبارکباد ہیں کہ موصوف نے فاضل مرتب کی مدد سے مولانا مرحوم کی چند منتخب تحریروں اور تقریروں کو دیدہ زیب کتاب کی شکل میں شائع کر کے محفوظ کر دیا۔ ان تحریروں اور تقریروں کا مجموعہ اگرچہ ہنگامی اور وقتی مباحث ہیں اور پھر ان کو لکھا بھی گیا ایک ایڈیٹر یا لیڈر کی حیثیت سے اس بنا پر کسی محققانہ تصنیف کی نظر سے اس کو جانچنا اور پرکھنا مناسب نہ ہو گا۔ البتہ یہ مجموعہ حیثیت سے بہت زیادہ لائق قدر ہے کہ یہ اس عظیم و جلیل شخصیت کے افکار و خیالات پر مشتمل جس کا نام بیش از بیش قربانیوں اور مختلف قسم کے ذہنی اور علمی کمالات کی وجہ سے ہندوستان کی موجودہ بیداری کی تاریخ میں ہمیشہ سنہرے اور جلی حروف میں لکھا جائے گا۔ علاوہ بریں زور

کلام، وسعتِ معلومات، اسلوبِ نگارش کی جدت و رنگارنگی کے باعث یہ مجموعہ انگریزی وادب کے طلباء کے لئے بہت کام کی چیز ہے۔

جانبِ ناشر سے یہ توقع بیجا نہیں ہے کہ وہ مولانا مرحوم کے بقیہ مضامین و مقالات جو ابھی کامریڈ کے صفحات میں بکھرے پڑے ہیں اسی طرح شائع کریں گے۔

Aqbal as a Thinker | تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۰ صفحات ٹائپ جلی اور روشن
ت پانچروپیہ پتہ: شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور

یہ کتاب چند مقالات کا مجموعہ ہے جو ہندوستان کے متعدد اربابِ علم وادب نے ڈاکٹر اقبال کی شاعری اور فلسفہ کے مختلف پہلوؤں پر انگریزی میں لکھے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی، اقبال کا تصورِ زمان و مکان، خواجہ غلام السیدین نے "اقبال کے فکر میں ترقی پسندانہ رجحانات" شریف صاحب ایم۔ اے (کینٹب) نے "اقبال کا تصورِ خدا" ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین نے "میٹشے اور اقبال" پروفیسر فضل الرحمن نے "اقبال اور تصوف" ڈاکٹر عزیز احمد نے "اقبال کا سیاسی نظریہ" پروفیسر کلیم الدین احمد نے "فنون لطیفہ کے متعلق اقبال کا تصور" پر تصدیق دی ہے۔

یہ تمام مقالات نہایت سنجیدہ، محققانہ، پراز معلومات اور مفید و بصیرت افروز ہیں، ہر مقالہ بجائے خود ایک کتاب ہے۔ البتہ سب سے آخر میں فیاض محمود صاحب کا مطالعہ اقبال کا رویہ خدا کے متعلق "تشنہ و نا تمام" ہے۔

اس سلسلہ میں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اقبال کا فکر اگرچہ مربوط و مسلسل اور مرتب و مہذب تھا مگر اس کے باوجود بعض اشعار ان کے قلم سے ایسے بھی نکل گئے ہیں جن کو ہم محض ایک "شاعرانہ" یا اسی مناسبت سے "رندانہ جرات" کہہ سکتے ہیں۔ اس کو اقبال کے مربوط افکار کا جزر و دنیا صمیم نہ ہوگا۔

کلمات افلاطون | مترجمہ ڈاکٹر سید عابدین صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۵، ۴ صفحات